السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان نے ایک لڑکی سے شادی کی اور دخول کے وقت دیکھا کہ وہ باکرہ نہیں ہے حالانکہ اس نے اس سے پہلے شادی بھی نہیں کی جس کی وجہ سے وہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہوگیا ہے سوال یہ ہے کہ وہ کیا کرے، کیا اسے طلاق دے دے، یا اس سے حقیقت حال کے بارے میں معلوم کرے؟ آپ اس کو کیا نصیحت فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری رائے میں اس بات کو اتنی اہمیت نہیں دینی چاہیے کیونکہ بکارت مباشرت کے بغیر بھی زائل ہو سکتی ہے مثلاًچھلانگ لگانے سے، کثرت حیض سے یا انگلی مارنے وغیرہ سے بھی پردہ بکارت زائل ہوسکتا ہے اس میں بھی کوئی امر مانع نہیں کہ لڑکی سے بھی پردہ بکارت کے زائل ہونے کا سبب پوچھ لیا جائے اگر وہ کوئی ایسی بات بتائے جو ممکن ہو اور بدکاری کی نفی کرے تو اس کی بات کو درست تسلیم کرلیا جائے اگر وہ یہ دعویٰ کرے کہ اس سے شبہ یا مجبور کرکے مباشرت کی گئی ہے تو وہ معذور ہے اور اگر وہ زنا کا اعتراف کرے اور توبہ وندامت کا اظہار کرے تو اللہ تعالیٰاپنے بندوں کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص180

محدث فتویٰ